21660-{کتب علیکم اذا حضر احدکم الموت} کا کیا معنی ہے ؟

سوال

اللہ تعالی کے اس فرمان :{کتب علیکم اذا حضر احدکم الموت} کا کیا معنی ہے ؟

پسندیدہ جواب

ابو بکر بن العربی کا کہنا ہے :

فرمان باری تعالی :{اذا حضر احدکم الموت} جب میں سے کسی کی موت کا وقت آجائے :

ہمارے علماء کا قول ہے کہ یہاں سے مراد حقیقتا موت کا حاضر ہونا نہیں کیونکہ اس وقت کی گئی توبہ قبول نہیں ہوتی ، اور نہ ہی اس کا اس وقت دنیا میں کوئی حصہ ہی رہتا ہے ، اور نہ ہی یہ ممکن ہے کہ اس کی کلام سے کوئی لفظ ہی منظم کیا جا سکے ، اور اگر معاملہ اس پر محمول ہو تو تکلیف محال ہے جس کا تصور بھی نہیں کیا جاسکتا ، ولکن یہ معاملہ دو معنوں کی طرف لوٹتا ہے :

اول :

جب موت کے حاضر ہونے کا وقت قریب ہو ، اور اس کی نشانیاں یہ ہیں عمر میں زیادتی یا ظاہر ہو جائے ، کیونکہ یہ دھوکہ ہے ، یا اس کے علاوہ کوئی اوراچانک معاملہ پیدا ہو جائے ، یا اس بات کا یقین ہو جائے کہ یہ لامحالہ آنے والا ہے ، (ہوسکتا ہے کہ اس پر موت اچانک آجائے)

دوم :

اس کا معنی یہ ہے کہ : جب وہ بیمار ہو جائے ، کیونکہ بیماری موت کا سبب ہے ، تو جب سبب حاضر ہو جائے تو عرب مسبب کو بطور کنایہ ذکر کرتے ہیں ایک عربی شاعر کا شعر ہے :

اور انہیں کہہ دو کہ عذر پیش کرنے میں جلدی کرو اور ایسا قول تلاش کرو جو تمہیں بری قرار دے بیشک میں موت ہوں . .